دعا کرتا ہوں پاکستان میں یارب انہیں گھر دے
تو بچھڑے بھائیوں کو پھر سے اس دھرتی کی چادر دے

کوئی آزاد ہونے کے سہارے ڈھونڈتا ہوگا
کوئی نادیدہ قسمت کے ستارے ڈھونڈتا ہوگا

نہ جانے کون ایسا ہے جو انکا غم نہیں رکھتا
مگر کوئی بھی ان کے زخم پر مرہم نہیں رکھتا

کبھی جب فکر اپنا قلب کو ہم راز کرتی ہے
وطن سے انکی الفت پر ہمیشہ ناز کرتی ہے

گو پندرہ لاکھ افغانوں کو ہم آباد کرتے ہیں
محبان وطن کو کیمپ میں برباد کرتے ہیں

بظاہر ان کی حالت پر بہت ہمدرد ہیں ہم سب
مگر یہ درد رکھ کر بھی بہت بے درد ہیں ہم سب

کوئی خوش رہ کے کہتا ہے کہ میں بھولا نہیں غم کو
ہماری زندگی میں تو سکوں ہے اور کیا ہم کو

ہمیں اب کیا غرض اس سے وہ جیتے ہیں کہ مرتے ہیں
ہمارے قلب انکی بے کسی پر آہ بھرتے ہیں

انہیں واپس بلانے میں کیوں اتنے سرد ہیں ہم سب
مسلماں قوم کے کیا جانے کیسے فرد ہیں ہم سب

اگر پی آر سی انکے لئے محفل سجاتی ہے
تبھی ان ساتھیوں کی کچھ ہمیں بھی یاد آتی ہے

فلسطیں کابل و بنگال پھر کشمیر مت بھولو
جو دشمن نے لگائے ہیں وہ سارے تیر مت بھولو